فتاوی رضویّہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ
٦
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

فتاوٰی رِضویّہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور نمبر ۸

پاکستان (۵۴۰۰۰)

مقابلہ کعب بکعب نیز ارادہ می تواں نمود چنانکہ تحقیق ایں مسئلہ درحواشی بحرالرائق کاتب بتفصیل مذکورہ نمودہ۔ واللہ اعلم۔	الصاق کے معنی امالہ پر نحویوں کا قول بھی تائید کرتا ہے کہ وہ کہتے ہیں باالصاق یعنی قُرب کے لئے ہے، اور حدیث میں بھی الصاق الکعب کا معنی قُرب اور مقابلہ واقع ہوا ہے۔ لہٰذا یہاں کعب کا کعب کے مقابل ہونا مراد لیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ کی تفصیل و تحقیق راقم نے البحرالرائق کی حاشی میں ذکر ہے۔ واللہ اعلم (ت)

الجواب:

مکرمی کرم فرمایا اکرام اللہ تعالٰی السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ۔ خاتم المدققین علامہ علائی دمشقی، صاحبِ درمختار اعلی اللہ تعالٰی مقامہ اس مسئلہ میں متفرد نہیں اُن سے بھی پہلے علمانے اس کی تصریح اور ان کے بعد ناقلین و ناظرین نے تقریر و توضیح فرمائی۔ علامہ ابراہیم حلبی غنیہ شرح منیہ میں فرماتے ہیں: السنۃ ایضاق الرکوع الصاق الکعبین و استقبال الصابع القبلۃ[1]۔ رکوع میں ٹخنوں کا اتصال اور انگلیوں کا قبلہ رُخ ہونا بھی سنّت ہے۔ (ت) شرح نقایہ للعلامۃ الشمس القہستانی میں ہے:

ینبغی ان یزاد مجافیا عضدیہ ملصقا کعبیہ مستقبلا اصابعہ فانہا سنۃ کما فی الزاہدی[2]۔	یہاں اس بات کا اضافہ کرنا مناسب ہے کہ بازو پیٹ سے جدا اور ٹخنے متصل اور پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رُخ ہونا سنت ہے جیسا کہ زاہدی میں ہے (ت)

بعینہٖ اسی طرح علامہ سید ابوالسعود ازہری نے فتح اللہ المعین میں علامہ سید حموی سے نقل کیا علامہ بحر الفقہ زین الفقہا بحرالرائق میں شرح قدوری سے نقل فرماتے ہیں:

والسنۃ فی الرکوع الصاق الکعبین واستقبال الاصابع للقبلۃ[3]۔	رکوع میں ٹخنوں کا متصل ہونا اور انگلیوں کا قبلہ رُخ ہونا سنّت ہے۔ (ت)

طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے:

---

[1] غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی صفۃ الصلوٰۃ مطبوعہ سہیل اکیڈمی لاہور ص ۳۱۵

[2] جامع الرموز، فصل صفۃ الصلوٰۃ مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ گنبد قاموس ایران ۱/۱۵۲

[3] البحرالرائق فصل واذا اراد الدخول مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۱/۳۱۵